سوال

م کے (158) نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ی محرم کو ساتھ نہیں لے جاسکتی اس کے پاس حج کرنے کا خرچہ وغیرہ موجود ہے عمر تقریباً ساٹھ سال ہے صحت مند نمازی پرہیزگار ہے ایسے حالات میں محرم کے بغیر حج یا عمرہ کے لیے سفر کرنے کی اجازت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہونا بھی شرط قرار دیتے ہیں انکے نزدیک عورت اکیلی حج یا عمرہ نہیں کرسکتی بلکہ اس کے ساتھ محرم یا خاوند کا ہونا ضروری ہے چنانچہ حدیث میں ہے ۔ کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے ۔ (صحیح مسلم)

کسی وجہ سے ساتھ نہیں جا سکتا تو فریضہ ترک نہ کرے بلکہ دوسری عورتوں کی جماعت کے ہمراہ جا کر حج ادا کرے ۔ (موطا امام مالک رحمة اللہ علیہ :کتاب حج)

نے سے قاصر ہے لہذا اگر ایسی عورت دوسری دیندار قابل اعتماد عورتوں کے ساتھ حج پر چلی جائے جو اپنے شوہروں یا محرموں کے ہمراہ حج پر جارہی ہوں تو ان شاء اللہ کوئی مواخذہ نہیں ہوگا البتہ اسے اکیلے حج پر جانا شرعاً جائ

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:189